از عدالتِ عظمیٰ

پنجاب کی ریاست اور دیگران وغیرہ

بنام

شمبھوناتھ سنگلا اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 22 نومبر 1995

[کے راما سوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

سروس سے ڈسچارج- فوجداری مقدمہ زیر التواء- فوجداری عدالت کے ذریعے فارغ کیے جانے پر ملازم کی بحالی- معطلی کی مدت- تنخواہ اور دیگر الاؤنس- حق کا حق- ہدایات جاری کی گئیں۔

ریاست پنجاب نے عدالت عالیہ کے اس فیصلے کے خلاف موجودہ اپیلوں کو ترجیح دی ہے جس میں پہلے مدعا علیہ کی بحالی کی ہدایت کی گئی تھی جو زیر التواء فوجداری مقدمہ چل رہا ہے۔

اپیل کو نمٹاتے ہوئے، یہ عدالت

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

قرار پایا کہ: تسلیم شدہ طور پر پہلے مدعاعلیہ کو فوجداری عدالت نے مناسب منظوری کی کمی کی وجہ سے فارغ کر دیا تھا، اور اسے جنوری 1988 میں ملازمت میں بحال کر دیا گیا تھا۔ نتیجتاً، وہ اس مدت کے لیے مکمل مشاہرے اور الاونس کا حقدار رہے جس کے دوران اسے معطل رکھا گیا تھا۔[583-ا۔]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 11459، سال 1995 وغیرہ۔

پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے سی ایم نمبر 429 (ایل پی اے)، سال 1991 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کی طرف سے جی کے. بنسل اور سنجے بنسل۔

جواب دہندگان کے لیے کے موہن، پردیپ گپتا اور رتن لال۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیلیں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے 8 اگست 1991 کے حکم سے پیدا ہوتی ہیں جس میں فوجداری استغاثہ زیر التواء پہلے مدعاعلیہ کی بحالی کی ہدایت کی گئی تھی۔ چونکہ اب بار بھر میں یہ تسلیم کیا جاتا ہے کہ پہلے مدعاعلیہ کو فوجداری عدالت نے مناسب منظوری نہ ملنے کی وجہ سے فارغ کر دیا تھا، اس لیے اسے جنوری 1988 میں ملازمت میں بحال کر دیا گیا۔ نتیجتاً، وہ اس مدت کے لیے مکمل مشاہرے اور الاونس کا حقدار رہے جس کے دوران اسے معطل رکھا گیا تھا۔

اپیلوں کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل نمٹا دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document